دار الافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن
St-18-1 سیکٹر 5-M نارتھ کراچی۔ فون: 021-32064664, 021-38302662

رقم المسلسل ۵۱۸۸ — تاریخ الوصول
رقم الایصال — تاریخ الاجراء .../14

دار الافتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جناب حضرت مفتی صاحب، مسئلہ یہ ہے کہ
اگر کوئی شخص شعبان کی آخری تاریخ کو برصغیر سے سفر کر کے خلیج ممالک جائے اور نصف النہار شرعی سے پہلے پہنچ جائے اور اس نے کچھ کھایا پیا نہ ہو یا سحری کی ہو برصغیر میں روزہ رکھنے کی نیت سے تو کیا یہ روزہ فرض شمار ہوگا یا نفل ہوگا، چونکہ اس کی صبح صادق برصغیر میں ہوئی ہے جہاں اب تک رمضان کا چاند نظر نہیں آیا یا راستہ میں ہوئی ہے۔ تو کیا اس کا یہ روزہ رمضان کا شمار ہوگا اگر نہیں تو کیا اس کو اس ایک دن کی قضاء کرنی ہوگی؟

المستفتی: عبداللہ

الجواب بعون الملک الوہاب

صورت مسئولہ میں اگر یہ شخص برصغیر میں فرض روزے کی نیت کر کے نکلا ہے تو اس صورت میں اگر نصف النہار شرعی سے پہلے خلیجی ملک میں پہنچ چکا ہے تو یہ اس کا فرض روزہ شمار ہوگا۔

نیز اگر روزے کی نیت کئے بغیر یہ شخص برصغیر سے نکلا ہے اور نصف النہار شرعی سے پہلے خلیجی ملک پہنچا ہے تو اگر یہ شخص خلیجی ملک میں مقیم ہے (خلیجی ملک اس کا وطن اصلی ہے یا وہاں پہنچتے ہی نصف النہار شرعی سے پہلے اقامت کی نیت کر لیتا ہے) تو اس صورت میں اس شخص پر رمضان شریف کے فرض روزے کی نیت ضروری ہوگی۔ اور یہ اس کا فرض روزہ شمار ہوگا اگر فرض روزے کی نیت نہ کی تو اس صورت میں سخت گنہگار ہوگا

اور اگر یہ شخص مسافر ہے تو اس صورت میں اگر یہ فرض روزے کی نیت کر لیتا ہے تو اس کا فرض روزہ شمار ہوگا اور اگر روزے کی نیت نہیں کرتا تو اس پر فی الحال روزہ رکھنا فرض نہ ہوگا بلکہ بعد میں اس روزے کی قضاء لازم ہوگی۔

كما فى الدر المختار ٢/٤٠٨ باب ما يفسد الصوم وما لا يفسده ط، سعيد
(كمسافر أقام وحائض ونفساء طهرتا ومجنون أفاق ومريض صح) و
مفطر ولو مكرها أو خطأ (وصبى بلغ وكافر أسلم وكلهم يقضون
ما فاتهم.

وفيه أيضاً
ولو نوى المسافر والمجنون والمريض قبل الزوال صح عن الفرض.
وفى الرد تحته: (قوله قبل الزوال) المراد به قبل نصف النهار.

وفى الدر المختار ٢/٣٧٧ ط، سعيد
(صوم رمضان والنذر المعين والنفل بنية من الليل) فلا تصح قبل الغروب
ولا عنده (إلى الضحوة الكبرى لا) بعدها ولا (عندها) اعتبارا لأكثر
اليوم (وبمطلق النية) أى نية الصوم فأل بدل من المضاف إليه (وبنية
نفل) لعدم المزاحم (وبخطأ فى وصف) كنية واجب آخر (فى أداء رمضان
فقط لتعينه بتعيين الشارع (إلا) إذا وقعت النية (من مريض أو مسافر)
حيث يحتاج إلى التعيين لعدم تعينه فى حقهما فلا يقع عن رمضان
(بل يقع عما نوى) من نفل أو واجب

وفى الشامية ٢/٣٩٢ مطلب فى رؤية الهلال نهارا
وإنما العبرة لرؤيته بعد غروب الشمس لقوله صلى الله عليه وسلم (صوموا لرؤيته
وأفطروا لرؤيته) أمر بالصوم والفطر بعد الرؤية.

والله أعلم بالصواب
كتبه محمد عمر فاروق ڈیروی
١٤٤٥/٩/١٣ھ

الجواب صحيح
[signature]
١٤٤٥/٩/١٤

دار الافتاء
جامعة دار العلوم ياسين القرآن

رئيس دار الافتاء
المفتى السيد نجم الحسن الامروهوى
جامعة دار العلوم ياسين القرآن

24 MAR 2024